سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1976

سندھ لینڈ رو ینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976

THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

(CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. سندھ لینڈ رو ینیو ایکٹ کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of Section 4 in Sindh Land Revenue Act

3. سندھ لینڈ رو ینیو ایکٹ کی دفعہ A-54 کی شمولیت

Insertion of Section 54-A in Sindh Land Revenue Act

4. سندھ لینڈ رو ینیو ایکٹ کی دفعہ A-56 کی شمولیت

Insertion of Section 56-A in Sindh Land Revenue Act

5.سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ میں نئی دفعات 70-A،‏70-B،‏70-C اور 70-D کی شمولیت

Insertion of new Sections 70-A, 70-B, 70-C and 70-D in Sindh Land Revenue Act

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1976

سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976

THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

[15 جنوری 1976]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976 کہا

Short title and commencement	جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور دس نومبر، 1975 پر اور اس کے بعد لاگو سمجھا جائیگا۔
سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 4 کی ترمیم Amendment of Section 4 in Sindh Land Revenue Act	2. سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں، جس کو اس کے بعد ضروری ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 4 میں: (i) شق (10) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی: "(10-A) "آباد زمین" سے مراد ہے زمین جو کنٹال، ٹیوب ویل، کنواں، اسپرنگ یا کسی مصنوعی آبپاشی کے طریقے سے آباد کی گئی ہو؛ اور (ii) شق (27) کے بعد نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی: "(27-A) "غیر آباد زمین" سے مراد ہے آباد زمین کے سوائے دوسری زمین؛"
سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 54-A کی شمولیت Insertion of Section 54-A in Sindh Land Revenue Act	3. پرنسپل ایکٹ میں، دفعہ 54 کے بعد ذیلی نئی دفعہ شامل کی جائیگی، یعنی: "54-A (1). (1) بورڈ آف روینیو یا اس کی طرف سے با اختیار بنایا گیا کوئی عملدار، دفعہ 24 کے تحت سمن کے ذریعے بھیجے گئے نوٹس کے ذریعے زمین کے مالک سے یا زمین کے مالکان کے ایک درجے سے سرکاری گزیٹ میں شایع نوٹیفکیشن کے ذریعے اس کے یا اس کی زمین کی ملکیت کے متعلق یا ایسی زمین کا رقبہ کے متعلق صوبے کے اندر یا صوبے سے باہر ایسے طریقے اور ایسے وقت کے اندر معلومات طلب کر سکتا ہے اور ایسا شخص یا اتھارٹی جیسا نوٹس میں بیان کیا گیا ہو، نوٹی فلیکشن میں جیسا معاملہ [معلومات طلب کرنے کا اختیار]

ہو۔

(2) کوئی بھی بغیر معقول وجہ کے نوٹس ذیلی دفعہ (1) کے تحت معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ایسی معلومات فراہم کرتا ہے جسے وہ جانتا ہے کہ وہ غلط ہو سکتی ہے یا جان بوجھ کر نامکمل معلومات فراہم کرتا ہے، اسے سادہ قیدی کی سزا دی جائیگی، جس کی مدت ایک سال تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

(3) کوئی بھی عدالت اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم کا نوٹس نہیں لے گی، سوائے اس کے کہ بورڈ آف روینیو کے ذریعے خاص طور پر یا عام طور پر بااختیار روینیو آفیسر کی تحریری شکایت نہیں کی جائے۔

سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 56-A کی شمولیت
Insertion of Section 56-A in Sindh Land Revenue Act

4. پرنسپل ایکٹ میں، دفعہ 56 کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی:

لینڈ روینیو میں اضافہ

"56-A. اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، کوئی بھی زمین کا مالک زمینی محصول ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہو گا، اگر وہ مالک ہے:

(a) سیراب شدہ زمین جو بارہ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛
(b) غیر سیراب آبپاشی زمین پچیس ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛ یا
(c) سیراب اور غیر سیراب زمین، جس کا مجموعی رقبہ بارہ ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو:

بشرطیکہ سال 76-1975 کے لیئے، جہاں لینڈ روینیو علائقے میں کل لینڈ روینیو کے پچاس فیصد فلیٹ ریٹ بنیادوں پر وصول کیا گیا ہے، جہاں پانی کی

بنیادی فراہمی موجود ہے اور دیگر علائقوں میں کل لینڈ روینیو کے پچھتر فیصد کے برابر اور جہاں لینڈ روینیو فلیٹ ریٹ بنیادوں پر وصول نہیں کیا گیا وہاں خریف فصل کے لیئے واجب الادا لینڈ روینیو وصول کیا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے:

(a) ایک ایکڑ سیر اب زمین کو دو ایکڑ غیر سیر اب زمین کے برابر شمار کیا جائے گا؛

(b) "زمین" سے مراد دفعہ 56 کی شقیں (c) (b) اور (d) میں مذکورہ زمین کے علاوہ دوسری زمین یا صوبے کے اندر یا باہر زمین؛

(c) "زمین کے مالک" جس میں شامل ہے:

(i) ایک الاٹی یا حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کو گرانٹی، جس کے تحت ایسی الاٹمنٹ یا گرانٹ بالغ ملکیت میں دی گئی ہے؛

(ii) سرکاری زمین کا لیزی؛

(iii) کوئی شخص جس قبضے سے اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ گروی میں؛ یا

(iv) کوئی شخص جس زمین کا مستقل حق حق یا فائدے حاصل ہو؛"

سندھ لینڈ روینیو ایکٹ میں نئ دفعات 70-A، 70-B، 70-C اور 70-D کی شمولیت

Insertion of new Sections 70-A, 70-B, 70-C and 70-D in Sindh Land Revenue Act

5. اس ایکٹ کی دفعہ 70 کے بعد مندرجہ ذیل نئ دفعہ شامل کی جائیگی، یعنی:

لینڈ روینیو میں اضافہ

"70-A. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، مندرجہ ٹیبل کے کالم 2 میں مذکورہ زمین کے مالک، اس سلسلے میں ایسی زمین کے لیئے اس کے سامنے کالم 3 میں مذکورہ اضافہ لینڈ روینیو ادا کرنے کا ذمے دار ہو گا:

(a)	ایک زمین کا مالک؛	دفعہ 57 اور دفعہ 70 کے تحت 150 فیصد لینڈ ریونیو کا تعین کیا گیا ہے۔
(i)	آباد زمین جو پچیس ایکڑ سے زائد ہو پر پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا	
(ii)	غیر آباد زمین جو پچاس ایکڑ سے زائد ہو پر سو ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا	
(iii)	سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو۔	
(b)	ایک زمین کا مالک؛	
(i)	آباد زمین جو پچاس؛ یا	دفعہ 57 اور دفعہ 70 کے تحت 200 فیصد لینڈ ریونیو کا تعین کیا گیا ہے۔
(ii)	غیر سیراب زمین جو سو ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا	
(iii)	سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو۔	

بشر طیکہ سال 76-1975 کے لیے جہاں زمین کی آمدنی اس علاقے میں کل زمینی محصول کا پچاس فیصد فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے جس

میں پانی کی بار ہماسی فراہمی دستیاب ہے اور دیگر علاقوں میں زمین کی کل آمدنی کا پچیس فیصد ایسے علاقوں میں، اور جہاں فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر زمینی محصول وصول نہیں کیا جاتا ہے، ربیع کی فصل کے لیے واجب الادا زمینی محصول وصول کیا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے:

(a) آباد زمین کا ایک ایکڑ غیر سیراب زمین کے دو ایکڑ کے برابر ہو گا؛

(b) "زمین" سے مراد صوبے کے اندر یا باہر دفعہ 56 کی شقیں (b)، (c) اور (d) میں مذکورہ زمین کے علاوہ دوسری زمین؛

(c) "زمین کا مالک" جس میں شامل ہے:

(i) حکومت کے کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کا الاٹی یا گرانٹی، جس کے تحت ایسی الاٹمنٹ یا گرانٹ اونرشپ میں تبدیل ہونی ہے؛

(ii) سرکاری زمین کا لیزی؛

(iii) کوئی بھی شخص جس کے قبضے سے، اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ گروی رکھا ہو؛ یا

(iv) کوئی بھی شخص جس کو زمین کے مستقل حق یا انٹریسٹ حاصل ہو؛

ملکیت کی حد میں اضافے کے بارے میں معلومات

70-B . جب کوئی شخص صوبے کے اندر یا باہر زمین حاصل کرتا ہے، تو وہ اس طرح کی معلومات ایسے اتھارٹی کو، ایسے وقت کے اندر، اور اس طریقے اور شکل میں فراہم کرے گا جیسا کہ بورڈ آف ریونیو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس سلسلے میں بیان

کرے؛ بشرطیکہ معلومات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اگر زمین اسی تعلقہ میں حاصل کی گئی ہو جس میں وہ پہلے سے ہی زمین کا مالک ہے۔

(2) جو کوئی بھی معقول وجہ کے بغیر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا وہ معلومات پیش کرتا ہے، جسے وہ جانتا ہے یا یقین کرنے کے لیئے وجہ ہے کہ وہ جھوٹی ہو سکتی ہے یا جان بوجھ کر کافی معلومات فراہم کرتا ہے، وہ قید کی سزا کے قابل ہو گا، جو ایک مدت جس میں توسیع ہو سکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

(3) اس دفعہ کے تحت سزا کے قابل کسی جرم پر کسی بھی عدالت کو کارروائی کا اختیار نہیں ہو گا، جب تک خاص طور پر رونیو آفیسر یا عام طور پر اس سلسلے میں رونیو بورڈ کے ذریعے بااختیار رونیو آفیسر کے ذریعے تحریری شکایت نہیں کی جائے۔

70-C. (1) جہاں زمین کا مالک دفعہ 56 یا دفعہ 56-A کے تحت ملنے والی لینڈ رونیو کی ادائیگی سے استثنٰی حاصل نہیں کر سکے، اس سے زمینی محصول زائد وصول کیا جاتا ہے، جو اس سے واجب الادا ہے، یا اس کی زمین کی دفعہ 70-A کے تحت غلط کیٹیگرائیز کی گئی ہو، وہ ایسے طریقے اور اس طرح مختیار کار کو، جس کے دائرے اختیار میں اس کی زمین یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو، اس کے درخواست کر سکتا ہے، جیسا بورڈ آف رونیو کے ذریعے بیان کیا گیا ہو۔

استثنٰی کے لیئے درخواست

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست کی وصولی پر، مختیار کار اپنی انکوائری کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور اگر اس طرح کی انکوائری کے لیے ضروری ہو تو، کسی شخص کو طلب کرے گا یا کسی دستاویز کی

جانچ کرے گا اور انکوائری مکمل ہونے کے بعد وہ مناسب فیصلہ کر سکتا ہے

(3) جہاں کوئی معلومات موصول ہونے پر یا دوسری صورت میں، اور اس طرح کی انکوائری کرنے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے، مختیار کار کی رائے یہ ہے کہ کوئی بھی زمین کا مالک اس کی طرف سے واجب الادا رقبے محصول کی رقم ادا نہیں کرتا، یا اس سے کم ادائیگی کرتا ہے، جیسا مناسب سمجھے۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حکم کرنے سے پہلے اس شخص کو سننے کا ایک موقع فراہم کیا جائے، جو اس حکم کے وجہ سے متاثر ہو رہا ہے۔

(4) مختیار کار اس دفعہ کے تحت اختیارات کے استعمال کے لیے، بورڈ آف ریونیو کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے گا۔

(5) دفعہ (2) کے تحت حکم سے متاثر کوئی بھی شخص ایسے حکم کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اسسٹنٹ کمشنر کو اپیل کر سکتا ہے، جس کا حکم ڈپٹی، کمشنر کے نظر ثانی کرنے کے بعد حتمی ہو گا۔

زمینی محصول کی چھوٹ یا تشخیص

70-D . جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے اصول یا طریقے کار یا طریقہ بنا سکتی ہے، جس کے ذریعے اور اس طرح دفعہ 56-A کے تحت استثنیٰ دے یا دفعہ 70-A کے تحت تشخیص کر سکتی ہے۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔